

امریکی دہشت گردی، تاریخ اور اثرات، میر بابر مشتاق۔ ناشر: عثمانی پبلی کیشنز، ۸-۱، پاکستان ریلوے ہاؤسنگ اکیڈمی، بلاک ۱۳-بی، گلشن اقبال، کراچی۔ فون: ۷۷۷۷۷۷-۷۷۷۷۷۷۔ صفحات: ۲۷۹۔ قیمت: ۳۳۰ روپے۔

اس کرہ ارض پر امریکی عسکری یلغار اور سفارتی گرفت کو ہر باشعور انسان دیکھ اور محسوس کر رہا ہے۔ ایک طرف 'امن، تہذیب اور جمہوریت' کے نعرے ہیں تو دوسری طرف قتل، تباہی، اور محکومی کی آندھی۔ ان دونوں رویوں کی سرپرستی امریکی ریاستی مشینری کی امتیازی پہچان ہے۔

زیر نظر کتاب میں میر بابر مشتاق نے مذکورہ بالا ایسے سے متعلق اپنے اور دیگر افراد کے ۳۵ مضامین کو یک جا کر دیا ہے اور انہیں دہشت گردی کا عنوان دیا ہے۔ یہ مضامین معلومات کی وسعت اور اختصار کی جامعیت لیے ہوئے ہیں۔ دہشت گردی کی تاریخ، امریکی دہشت گردی کی تاریخ کے آئینے میں، امریکا، پاکستان اور افغان جنگ، ویت نام اور عراق میں امریکی درندگی، سی آئی اے کے سیاہ کرتوت اور امریکا کا مستقبل وغیرہ جیسے موضوعات زیر بحث آئے ہیں۔ موضوع کی اہمیت کے پیش نظر مزید جامع تحقیقی مطالعے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ (س-م-خ)

تعارف کتب

۵ ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب، مدیر: مولانا عبدالرؤف فاروقی۔ پتا: مرکز تحقیق اسلامی، جامع مسجد خضراء، سمن آباد، لاہور۔ فون: ۳۱۳۳۷۷-۳۷۷۷۷۷۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: فی شمارہ ۳۰ روپے۔ [عصر حاضر میں مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے 'مکالمہ بین المذاہب' پر بہت زور دیا جاتا ہے اور اس کی آڑ میں گمراہ کن نظریات بھی پھیلانے جاتے ہیں۔ مذکورہ مجلہ اپنی نوعیت کا واحد مجلہ ہے جو باطل مذاہب اور تحریکوں کے علمی تعاقب کے ساتھ ساتھ اسلام پر رکیک حملوں کا جواب علمی استدلال سے دیتا ہے۔ زیر نظر شمارے میں تقابلی ادیان کے تحت یہودیت اور نصرانیت کا مختلف حوالوں سے مطالعہ پیش کیا گیا ہے، مثلاً الوہیت مسیح کا تصور اور غلط فہمیاں، بائبل میں تضادات، کیا حضرت عیسیٰ کو سولی دی گئی؟ مفصل بحث۔ 'مسیحیت کا ظہور' کے عنوان سے مولانا مودودی کی تحریر بھی شامل اشاعت ہے۔ تقابلی ادیان اور ملک میں مسیحی سرگرمیوں سے آگاہی کے لیے مفید مجلہ۔]

۶ آخرت کے مناظر، عنایت علی خاں۔ ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۹۰۹-۳۵۴۳۹۰۹۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۱۸ روپے۔ [پروفیسر عنایت علی خاں نے آخرت کے حوالے سے شیطانی بہکاؤوں کا تذکرہ اور جدید ذہن کے شبہات کا مدلل جواب دیتے ہوئے تصویر آخرت جو دین کے بنیادی تصورات میں سے ہے، کا قرآن وحدیث کی روشنی میں اس طرح سے نقشہ کھینچا ہے کہ آخرت کا تصور انسان کے لیے جیتا جاگتا تصور بن جائے، اور ایک قابل تقلید حقیقت بن کر دیوبند اور اوروں کے دل میں گہرا سبب ہو۔]